پنجاب میں کینولا کی کاشت

ہمارے ملک میں تیل پیدا کرنے والی روائتی فصلیں رایا، سرسوں اور توریا، پیداوار کے اعتبار سے کپاس کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں۔ کینولا یا میٹھی سرسوں، سرسوں کی ایسی قسم ہے جس کے تیل کا معیار عام طور پر اگائی جانے والی سرسوں سے بہت بہتر ہے اگر رایا، سرسوں اور توریا کی بجائے کینولا کو کاشت کیا جائے تو تیل کی کمی پر قابو پانے میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ کینولا کی پیداوار اور تیل کا معیار ان فصلوں کی نسبت بہت اچھا ہے۔ روائتی سرسوں کے بیج میں کچھ ایسے اجزاء اروسک ایسڈ اور گلوکوسائنولیٹ قدرتی طور پر موجود ہوتے ہیں جنہیں مستقل طور پر استعمال کرنا انسانی صحت کے لیے مُضر ہوسکتا ہے اور اس کی کھلی جانوروں کو مستقل طور پر خوراک میں استعمال کرانے سے جانوروں میں اپھارہ پیدا کر سکتی ہے۔

کینولا کے تیل اور کھلی میں یہ اجزاء موجود نہیں ہوتے اس لیے اس کے تیل کو انسانی خوراک میں اور کھلی کو جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کینولا کی کاشت کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

زمین کا انتخاب اور وقت کاشت:

کینولا کو کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ تقریباً ہر قسم کی زمین پر کاشت کیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے زمین کو اچھی طرح تیار کرنا چاہیے۔ فصل کو صحیح وقت پر کاشت کرنا فصل کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ کینولا کا وقت کاشت شمالی پنجاب کے لیے ۱۵ ستمبر سے ۳۱ اکتوبر اور وسطی اور جنوبی پنجاب کے لیے یکم اکتوبر سے ۳۱ اکتوبر تک ہے۔ اکتوبر کے پہلے ہفتے تک کاشت کی گئی فصل فروری مارچ میں تیلے کے حملے سے محفوظ رہتی ہے اور فصل کو جتنا دیر سے کاشت کیا جائے اُس پر تیلے کے حملے کا خطرہ اتنا ہی بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیر سے کاشت کرنے کی وجہ سے پودوں کو بڑھوتری کے لیے کم وقت ملتا ہے اور چھوٹے پودوں پر پھول لگنا شروع ہو جاتے ہیں۔

شرح بیج اور طریقہ کاشت:

اگر اچھی قسم کا بیج کاشت کیا جائے تو وہ بہتر پیداواری صلاحیت رکھنے کی وجہ سے زیادہ پیداوار دیتا ہے۔ کینولا کی اچھی اقسام کی کاشت زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت اہم ہے۔ کینولہ کا بیج شعبہ روغن دار اجناس، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، جھنگ روڈ، فیصل آباد اور پنجاب سیڈ کارپوریشن سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف پرائیویٹ کمپنیوں سے ہائبرڈ کینولا کا بیج حاصل کیا جا سکتا ہے۔ محکمہ زراعت کی سفارش کردہ کینولا کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں۔

۱۔ فیصل کینولہ ۲۔ پنجاب سرسوں
۳۔ ہائیولا۔۴۰۱

کینولا کا بیج ڈیڑھ سے دو کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کرنا چاہیے۔ کینولا کو قطاروں میں سے ایک سے ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر کاشت کرنا چاہیے۔ اور اس کا بیج ایک سے ڈیڑھ انچ گہرائی پر ڈرل کی مدد سے کاشت کریں تاکہ بیج نہ تو سطح پر رہ جائے نہ ہی زیادہ گہرائی میں چلا جائے۔

کھاد:

کینولا یا کسی بھی فصل کی بہترین پیداوار کے لیے زمین کی زرخیزی کا چیک کرانا بہت ضروری ہے۔ تاہم عام طور پر درمیانی زرخیز زمینوں کی زرخیزی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کینولا کی فصل کو درج ذیل کھاد سفارش کی جاتی ہے۔

ڈی اے پی	:	ایک بوری فی ایکڑ
یوریا	:	ایک بوری فی ایکڑ
پوٹاش	:	ایک بوری فی ایکڑ

بارانی علاقوں میں تمام کھاد زمین کی تیاری کے وقت ہی ڈال دینی چاہیے۔ جبکہ نہری علاقوں میں ڈی اے پی اور پوٹاش کی پوری مقدار زمین تیار کرتے وقت اور یوریا دوسرے پانی کے ساتھ ڈالنا بہتر ہے۔

آبپاشی:

کینولا کی فصل کو تین پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پہلا پانی	:	فصل اگنے کے ایک ماہ بعد۔
دوسرا پانی	:	پھول نکلتے وقت۔
تیسرا پانی	:	بیج بنتے وقت۔

پودوں کی چھدرائی:

جب پودے چار پتے نکال لیں تو کمزور پودے اکھاڑ کر پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 سے ۱۵ سینٹی میٹر تک کر دیں۔ پودوں کی چھدرائی پہلا پانی لگانے سے پہلے ہر صورت میں مکمل کر لیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی و گوڈی:

فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پہلا پانی لگانے سے پہلے خشک گوڈی بہت ضروری ہے۔ اگر خشک گوڈی نہ ہو سکے تو پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر ایک گوڈی ضرور کر لیں۔

کیڑے مکوڑے اوران کا انسداد:

میٹھی سرسوں پر مختلف اقسام کے کیڑے مکوڑے حملہ آور ہوتے ہیں اور ان کیڑوں کا بروقت انسداد ضروری ہے تا کہ فصل کو زیادہ نقصان سے بچایا جا سکے۔ فصل کینولا کے اگاؤ کے بعد اس پر ٹِڈا یا ٹوکا کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے فصل کو درمیانے درجہ سے لے کر شدید درجہ تک نقصان پہنچ سکتا ہے اور اس لئے اس کا تدارک ضروری ہوتا ہے۔ جب فصل بڑی ہوتی ہے ۔ اس پر مختلف سنڈیوں کا حملہ ہوسکتا ہے جو کہ عام طور پر زیادہ شدید نہیں ہوتا۔ جب فصل پھول نکالنا شروع کرتی ہے تو تیلا کا حملہ شروع ہو جاتا ہے اور مجموعی طور پر خشک موسم میں شدید نقصان پہنچاتا ہے اور اس کا تدارک بہت ضروری ہے۔ سُست تیلا کے تدارک کیلئے کاربوسلفان ۔ ایڈوانٹیج ۵۰۰ ملی لیڑ ۔ فیوراتھائیوکارب پولو ۲۵۰ ملی لیڑ ۔ کلورپائری فاس ۱۰۰۰ ۔ ۸۰۰ ملی لیڑ کا سپرے کریں۔

وقتِ برداشت:

فصل کی بروقت کٹائی بھی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ جب ۵۰ سے ۶۰ فصد پھلیاں بھورے رنگ کی ہو جائیں تو فصل کی کٹائی کر لینی چاہیئے ۔ کینولا کی زیادہ تر اقسام میں تمام فصل بیک وقت پک جاتی ہے اور اچھی پیداوار دیتی ہے۔ اگر کٹائی میں دیر کی جائے تو دانے گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے بروقت کٹائی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

بیج کی گہائی اور ذخیرہ:

فصل کو کٹائی کے بعد گہائی کے لیے چار یا پانچ دن تک دھوپ میں خشک کریں اس کے بعد تھریشر یا ڈنڈوں کی مدد سے گہائی کریں۔ بیج کو ذخیرہ کرنے کے لیے مزید کچھ دن دھوپ میں سکھائیں یہاں تک کہ بیجوں میں نمی کی مقدار ۸ فیصد سے زیادہ نہ رہ جائے۔ بیج کو خشک کرنے کے بعد ذخیرہ کر لیں۔ کینولا کے بیج میں دیسی اقسام کے بیج کی ملاوٹ نہ ہونے دیں تا کہ اس کا معیار برقرار رہے۔

تیل صاف کرنے کا گھریلو طریقہ :-

کوہلو یا ایکسپیلر سے کسی بھی تیل دار جنس مثلاً سورج مکھی ۔ توریا ۔ سرسوں ۔ یا رایا کا تیل نکلوائیں۔

بازار سے فلٹر کلاتھ (موٹا کپڑا) لے کر اس کا تکون یا چکور تھیلا بنائیں۔ اس تھیلے کو کسی مضبوط سٹینڈ سے لٹکا دیں اور اس کے نیچے صاف برتن رکھیں۔ پانچ کلوگرام خام تیل کڑاہی میں ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر اتنا گرم کریں کہ کڑاہی کو ہاتھ نہ لگے۔

میدہ کی طرح پسی ہوئی 150 گرام گا چنی کو گرم تیل میں ڈالکر 5 منٹ تک چمچہ سے ہلائیں پھر اس کو نیچے اتار لیں۔ اس گرم تیل کو تھیلے میں ڈال دیں۔ پہلے دو تین منٹ میں تھیلے سے نکلے ہوئے گدلے تیل کو دوبارہ تھیلے میں ڈالیں۔ ایک گھنٹے میں آپکی ضرورت کے مطابق تیل جمع ہو جائے گا۔ باقی صاف شدہ تیل تھیلے سے آہستہ آہستہ نکلتا رہے گا۔

اس طریقہ سے آپ ہر قسم کے خوردنی تیل کو صاف کر سکتے ہیں۔ تیل صاف کرنے کے اِس گھریلو طریقہ سے حاصل کردہ تیل بازار کے تیل کی نسبت سستا، ملاوٹ سے پاک غذائیت سے بھرپور ہوگا۔

صاف شدہ تیل سے ضرورت کے مطابق تیل نکالنے کے لئے صاف ستھرا اور خشک چمچ استعمال کریں تا کہ بقایا بچ جانے والے تیل کی کوالٹی کم نہ ہونے پائے۔

طبع کردہ :-

ادارہ تحقیقات روغندار اجناس ، فیصل آباد

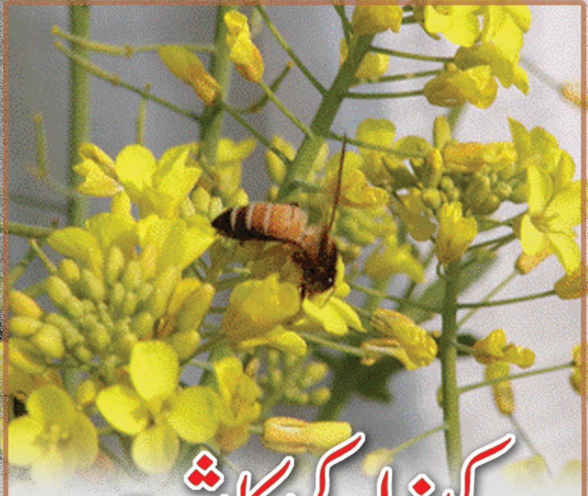

کینولہ کی کاشت

طارق محمود

اعجاز الحسن

تحقیقاتی ادارہ تیل دار اجناس
جھنگ روڈ فیصل آباد

Ph. No.041-9200770
doilseeds@yahoo.com